UNIVERSITY OF THE PUNJAB

B.A. / B.Sc. Part – I
Annual Examination - 2018

Roll No. ....

Subject: Urdu-I — **TIME ALLOWED: 3 hrs.**
PAPER: Urdu-I — **MAX. MARKS: 100**

۱۔ **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔(۱+۱+۵+۱۳)**

(الف) اس کی عمر بتیس برس کے قریب تھی۔ ان برسوں میں اس نے کوئی راحت نہیں دیکھی تھی، جو اس وقت میں اسے یاد آتی اور اس کی صعوبت میں اضافہ کرتی۔ اس کے ماں باپ اس کو بچپن ہی میں داغِ مفارقت دے گئے تھے۔ معلوم نہیں اس کی پرورش کس خاص شخص نے کی تھی؟ بس وہ ایسے ہی ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھاتا، اس عمر تک پہنچ گیا تھا اور ایک کارخانے میں ملازم ہو کر پچیس روپے ماہوار پر انتہا درجے کی افلاس زدہ زندگی گزار رہا تھا۔

(ب) چمن زمردیں، فلک اس زمرد رنگ کو دیکھے تو شرما جائے، گل لالہ کے تختہ پر یاقوت احمر ہیرا کھائے۔ صبح ہو اور شام ہو، یہ باغ زیبا ہو اور دلآرام گلفام ہو۔ تبارک اللہ! یہ باغ نزہت فزا ہے یا عروس آراستہ، یہ گلشن پر فضا ہے یا نگار پیراستہ گلزار ارم اس کے مقابل گرد ہے، باغ نعیم کا چہرہ زرد ہے، الٰہی، یہ باغ جناح ہے یا روضہ رضواں ہے؟۔

۲۔ **سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف نام بھی لکھیے۔(۱+۱+۵+۱۳)**

(الف) ایک شام ہمارے پاس دعوت نامہ آیا، لارڈ چانسلر کا، ملکہ معظمہ نے ساڑھے چار بجے پارٹی پر یاد فرمایا ہے۔ حاشیے میں لکھا تھا، بشرطیکہ بارش نہ ہوئی۔ لندن کا موسم اپنی ملکہ کا بھی لحاظ نہیں کرتا۔ بکنگھم پیلس کے کشادہ لان میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ ویسے یہ باغ، انگریزی لحاظ سے بہت کمزور قسم کا ہے۔ ہمارے گورنمنٹ ہاؤس اس سے بہتر ہیں، اللہ ہو غنی۔

(ب) پرانے قلعے اور ہمایوں کے مقبرے میں قیامت کا نمونہ تھا۔ بارش ہو رہی تھی، لوگ بھیگ رہے تھے۔ ہیضہ پھیلا ہوا تھا۔ شریف خواتین بدحواس پھر رہی تھیں۔ پانی کا صرف ایک نل تھا۔ اسی ہزار آدمی اس پر ہجوم کیے رہتے۔ دو دو مٹھی چاول کا راشن سرکار کی طرف سے کبھی کبھی مل جایا کرتا تھا۔ پاکستان سے روٹیاں اور دودھ کے ڈبے وغیرہ مفت تقسیم کرنے کے لیے آئے تھے مگر یہ سب چیزیں بھیجی جاتی تھیں یا خود ساختہ منتظمین آپس میں بانٹ لیتے۔

۳۔ **مندرجہ ذیل اشعار میں صرف تین کی تشریح کیجیے اور ہر شعر کے ساتھ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (۳+۱۲)**

i) ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً لیکن — میں جو پہنچا تو کہا خیر یہ مذکور نہ تھا

ii) ہو جو منت سے تو کیا وہ شب نشینی باغ کی — کاٹ اپنی رات کو خار و خس گلخن جلا

iii) غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو — مجھے دماغ نہیں ہے خندہ ہائے بے جا کا

iv) دشنام یار طبع حزیں پر گراں نہیں — اے ہم نفس نزاکت آواز دیکھنا

v) اب تو جھونکے سے لرز اٹھتا ہوں — نشہ خواب گراں تھا پہلے

vi) کر یاد ان دنوں کو کہ آباد تھیں یہاں — گلیاں جو خاک وخون کی دہشت سے بھر گئیں

۴۔ **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔(۳+۱۲)**

(الف)
دیئے آئینے ہر طرف جو لگا
گیا چوگنا لطف اس میں سما
وہ مخمل کا فرش اس کا ستھرا کہ بس
بڑھے جس کے آگے نہ پائے ہوس
وہیں لخلخے اس میں روشن مدام
معطر شب و روز جس سے مشام

(ب)
کشتی حیات اپنی جا رہی تھی دھارے پر — سنگدل تماشائی بنے تھے کنارے پر
دل وہی شکستہ دل پھر بروئے کار آیا

۵۔ **مندرجہ ذیل شعرا اور نثر نگاروں میں سے کسی ایک کے مختصر حالات زندگی اور طرز تحریر کا جائزہ لیں۔(۱۰+۵)**

خواجہ میر درد۔ پطرس بخاری۔ محمد حسین آزاد۔ مولوی عبدالحق۔ حفیظ جالندھری

۶۔ **ڈرامے کی تعریف، اجزائے ترکیبی اور اردو ڈرامے کے ارتقا پر اپنے خیالات تحریر کیجیے۔(۱۵)**

یا

اردو مرثیہ پر ایک جامع نوٹ لکھیے

یا

سفرنامے کی تعریف، لوازمات اور ارتقا پر نوٹ لکھیے۔